سوال

(640) قرعہ ڈال کر جس کا نام نکلے وہ حج پر جائے کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو یا تین شخص حج کرنے کی نیت رکھتے ہیں۔ لیکن اتنا سرمایا نہیں کہ وہ حج کو جاسکیں۔ حج جانے کی صورت کا یہ مشورہ کیا ہے کہ ہر شخص کسی امانت دار یا کسی محفوظ جگہ پر ہر ماہ برابر کا روپیہ جمع کرتے جایئں۔ جب ایک شخص کے حج کے خرچ کا روپیہ جمع ہوجائے تو قرعہ ڈال کر جس کا نام نکلے وہ سب کا روپیہ جمع شدہ لے کر حج پر چلا جائے۔ پھر اسی طرح سب روپیہ جمع کرتے چلے جایئں۔ اس طرح جائز ہوگا یا نہ؟ (محمد حسین شاہ جہاں پور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صورت جائز ہے بشرط یہ کہ اس عرصہ میں مرجانے والا اپنی واجبی شرکت کے لئے وصیت کرجائے یا مال اتنا چھوڑ جائے جو بمعہ قرض ادا کیا جائے۔ اور اگر آپس میں ایک دوسرے کو معافی کا وعدہ ہے۔ تو وہ وعدہ معتبر رہے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص796

محدث فتویٰ